5549-کیا بیٹی مطلقہ اور مرتد بیوی کے پاس رہنے دے ؟

سوال

میرے لیے افضل کیا ہے آیا میں اپنی ایک سالہ بیٹی کی تربیت سے دستبردار ہوجاؤں، میں ابھی تک اسے ایک مسلمان بچی نہیں بنا سکا، میں نے اس کی ماں کو مرتد ہونے کی وجہ سے طلاق دے دی، امریکی عدالت کے فیصلہ کے مطابق ہفتہ وار بیٹی کو میرے ساتھ رہنے کی اجازت دی ہے اور بچی کی ماں نے بچی کو میرے پاس دو سے تین یوم رہنے کی حالت میں اسے اسلامی تعلیمات دینے کی مخالفت کی ہے.

کیا میرے لیے بھی لوگوں کی طرح بالکل سب کچھ ایسے ہی چھوڑ دینا افضل ہے یا کہ میں کسی اسلامی ملک ہجرت کرکے وہاں اسلامی تعلیم حاصل کرنا شروع کردوں اور اپنی بیٹی کا مستقبل کافروں کے ہاتھ میں چھوڑ دوں ؟

پسندیدہ جواب

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنی بیٹی کی اسلامی تربیت کی کوشش کریں، اور کبھی بھی اسے مت چھوڑیں؛ کیونکہ کل روز قیامت آپ سے بچی کے بارہ میں دریافت کیا جائیگا.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے، اور اسے اس کی رعایا کے بارہ میں سوال کیا جائیگا"

اور اس کے علاوہ ایک امر یہ بھی ہے کہ اگر وہ آپکی تربیت کی بنا پر ہدایت پا کر نیک وصالح اعمال کرتی ہے تو آپ کو بھی اس کا اجر وثواب حاصل ہوگا، اور پھر آپ اپنا جگر کا ٹکڑا اس کے پاس کیسے چھوڑ سکتے ہیں جو اسے جہنم کے عذاب کی طرف لے جائے.

اللہ سبحانہ وتعالی نے کفار کے بارہ میں فرمایا ہے :

یہ تو آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ سبحانہ وتعالی اپنے حکم سے جنت اور بخشش ومغفرت کی طرف بلاتا ہے البقرۃ.

اس لیے آپ اپنی بیٹی کی حرص رکھیں، ان شاء اللہ اللہ تعالی آپ کی مدد فرمائیگا اور آپ کے معاملہ میں آسانی پیدا فرمائیگا.